بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ لاہور

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

شرح چندہ سالانہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ″
سہ ماہی ۷ ″
ماہوار ۲½ ″

یوم چہار شنبہ

۲۲ ذی الحجہ ۱۳۷۰ ہجری

فی پرچہ ۱ آنہ

جلد ۳۹/۵ | ۲۶ تبوک ۱۳۳۰ ہش | ۲۶ ستمبر ۱۹۵۱ء | نمبر ۲۲۳

یوپی میں اردو کا حشر

لکھنؤ ۲۵ ستمبر۔ آج یوپی کی مجلس قانون ساز نے یہ تحریک منظور کر لی۔ کہ ایک سال کے اندر اندر ہندی کو صوبے میں رائج کر دیا جائے۔ وزیر تعلیم مسٹر سمپورنانند نے یہ تجویز ماننے سے انکار کر دیا کہ اردو کو علاقائی زبان کی حیثیت سے تسلیم کر لیا جائے۔ ایوان نے مسٹر عبد الحمید خان صاحب کی یہ تجویز بھی مسترد کر دی۔ کہ اس سلسلے میں عوام کی رائے معلوم کر لی جائے۔

—— کراچی ۲۵ ستمبر۔ امپورٹ اور ایکسپورٹ کے چیف کنٹرولر مسٹر عثمانی نے ایک حکم میں بتایا ہے۔ کہ اس ماہ کے آخر تک کراچی اور چٹاگانگ میں بیک وقت جاری کئے جائیں گے۔ یہ لائسنس چھ ماہ تک کے لئے کار آمد ہوں گے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

اتباع و عشق رویت از رہ تحقیق حیثیت
کیمیائے ہر دلے اکسیر ہر جان فگار!
دل اگر خوں نیست از ہر چہ چیز ست آمدے
در نثار تو نگر دو جاں کجا آید بہ کار

تحقیقات کے بعد یہ بات پختہ طور پر ثابت ہو گئی ہے۔ کہ تیری اتباع اور تیرا عشق ہر ایک دل کے لئے کیمیا ہے۔ اور ہر ایک کچلی ہوئی جان کیلئے اکسیر ہے۔ جو دل تیرا عاشق نہ ہو وہ کس کام کا ہے۔ اور جو جان تجھ پر نثار نہ ہو وہ کس کام کی

(ضمیمہ سراج منیر صفحہ ج)

صوبہ سرحد میں مجلس قانون ساز کے انتخابات ۲۶ نومبر کو شروع ہوں گے

پشاور ۲۵ ستمبر۔ صوبہ سرحد میں مجلس قانون ساز کے عام انتخابات ۲۶ نومبر کو شروع ہوں گے۔ اور نتیجے کا آخری اعلان زیادہ سے زیادہ ۱۰ دسمبر تک کر دیا جائے گا۔ ایک اطلاع کے مطابق رائے شماری سب سے پہلے ضلع ہزارہ میں ہوگی۔ کیونکہ وہاں موسم سرما میں برفباری کی وجہ سے راستے بند ہو جاتے ہیں۔ خیال ہے وہاں رائے شماری ۲۶ نومبر سے شروع ہو کر ۳۰ نومبر تک ختم ہو جائے گی۔ ضلع مردان۔ پشاور۔ کوہاٹ اور بنوں میں رائے شماری ۴ دسمبر سے ۸ دسمبر تک جاری رہے گی۔ مسلم خواتین کے حلقے میں رائے شماری یکم دسمبر سے شروع ہو گی۔ امیدواروں کی نامزدگی کے لئے ۸ نومبر کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ کاغذات کی پڑتال دوسرے روز یعنی ۹ نومبر کو مکمل ہو جائے گی۔ امیدوار ۱۴ نومبر تک نام واپس لے سکیں گے۔

کمشنر انتخابات نے ایک بیان میں اس خبر کو غلط بتایا ہے۔ کہ بیلٹ بکسوں میں گڑبڑ کا امکان ہے۔ یا یہ کہ کسی مخصوص جماعت کے کاغذات نامزدگی کو نہایت معمولی عذرات کی بنا پر عمداً مسترد کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا ہے۔ ہر پولنگ اسٹیشن پر پریذائیڈنگ آفیسر روزانہ پولنگ شروع ہونے سے پہلے بیلٹ بکس فریقین کے نمائندوں کو دکھائے گا۔ اور پھر ان کی موجودگی میں تالا اور مہر لگا کر ووٹ ڈالنے کی اجازت دے گا۔ اسی طرح ہر روز شام کو پولنگ کا وقت ختم ہونے کے بعد یہی افسر سب کی موجودگی میں بکسوں کی مہر توڑ کر تالا کھولے گا۔ اور پرچیاں شمار کر کے الگ الگ بنڈل بنائے گا۔ اور پھر انہیں مخصوص تھیلوں میں بند کر کے مہر لگائے گا۔ ایسی صورت میں بیلٹ بکسوں میں گڑبڑ ہونے کا امکان نہیں ہے۔

نوشہرہ میں کاغذ تیار کرنے کا کارخانہ

پشاور ۲۵ ستمبر۔ حکومت پاکستان نے سرحد میں نوشہرہ کے قریب اعلیٰ گتے اور کاغذ کا ایک کارخانہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ حکومت اس کی تعمیر پر ۵۴ لاکھ روپیہ خرچ کرے گی۔ اس کے علاوہ ۵۰ لاکھ روپے کی لاگت سے کلورائڈ اور کاسٹک کا کارخانہ بھی قائم کیا جائیگا تعمیر کا کام اگلے مہینے شروع ہو جائے گا بیرونی ممالک سے ضروری مشینیں درآمد کرنے کے لئے آرڈر دیدیئے گئے ہیں۔ ان دونوں کارخانوں کو مالاکنڈ پن بجلی کے وسیع اسٹیشن سے بجلی مہیا کی جائے گی۔ اس غرض کے لئے وہاں بجلی پیدا کرنے کی دو نئی مشینیں نصب کی جا رہی ہیں۔ جن کی وجہ سے بجلی کی پیداوار دگنی ہو جائیگی ریڈیو پاکستان کے نمائندے نے پشاور سے اطلاع دی ہے۔ کہ نوشہرہ بڑی تیزی سے کاروباری اور صنعتی مرکز بنتا جا رہا ہے۔ وہاں چمڑا رنگنے کا ایک کارخانہ قائم ہو چکا ہے۔ نیز وہاں کروم چمڑا تیار کرنے کے بھی انتظامات کئے جا رہے ہیں علاوہ ازیں وہیں تمباکو خشک کرنے کے کارخانے میں بھی کام شروع ہو چکا ہے۔

برطانوی ملازمین کو اخراج کا حکم

تہران ۲۵ ستمبر۔ آبادان کے تیل کے کارخانے میں جو برطانوی ملازم اور فنی ماہرین باقی رہ گئے ہیں حکومت ایران نے انہیں حکم دیا ہے۔ کہ وہ ۴ اکتوبر تک ایران سے چلے جائیں۔ ساتھ ہی تیل کا بورڈ تیل سے متعلق تمام ذرائع نقل و حمل کو اپنے قبضہ میں لے لیگا۔

—— لاہور ۲۵ ستمبر۔ یکم اکتوبر ۱۹۵۱ء سے ریونیو افسر پی۔ ڈبلیو۔ ڈی بجلی برانچ بھارت بلڈنگ لاہور کا دفتر صبح ۸ بجے سے چار بجے تک کھلا رہے گا۔ بجلی کے بل روزانہ صبح ۹ بجے سے دو بجے تک لئے جایا کریں گے۔ جمعہ کو ۹ بجے سے گیارہ بجے تک لئے جایا کریں گے۔

لیبر حکومت کیلئے مشکل

لندن ۲۵ ستمبر۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ برطانی کابینہ آج برطانی کاریگروں کے ایران سے نکالے جانے کے مسئلہ پر غور کریگی۔ سیاسی حلقوں کا خیال ہے۔ کہ عام انتخابات کے قریب ہونے کی وجہ سے لیبر حکومت کے لئے سخت نازک صورت حالات کا سامنا کرنا پڑ جائے گا۔ کیونکہ ان کے نزدیک حکومت ان کاریگروں کو اس وقت تک نہ نکلنے کے لئے بھی نہیں کہہ سکتی۔ جب تک وہ اس سلسلے میں بعض ضروری تدابیر اختیار کرنے کے لئے تیار نہ ہو۔

حکومت پنجاب مہاجرین کی بحالی پر اپنی اولین توجہ صرف کر رہی ہے

مجوزہ درجنوں سکیموں کی تکمیل کے بعد مہاجرین کیلئے فلاح و بہبود کی نئی راہیں کھل جائینگی

لاہور ۲۵ ستمبر۔ آج ریڈیو پاکستان لاہور سے محکمہ بحالیات کی کارگزاری پر روشنی ڈالتے ہوئے ایک نشری تقریر میں پنجاب کے ایڈیشنل کمشنر بحالیات صاحبزادہ مرزا مظفر احمد نے بتایا۔ کہ مہاجرین کی بحالی کے مسئلہ نے آج تک ہمیشہ حکومت کی اولیں توجہ حاصل کی ہے۔ شہری حلقوں میں دوکانوں مکانوں، کارخانوں اور دیگر تجارتی اداروں کا جائزہ لیا جا رہا ہے اس کے ساتھ ساتھ بحالی مہاجرین کے سلسلے میں حکومت کی درجنوں سکیموں پر عمل شروع ہے۔ اور ہمیں امید ہے کہ یہ سکیمیں مکمل ہو جانے کے بعد مہاجرین کیلئے فلاح و بہبود اور تجارت وغیرہ کے نئے راہیں کھل جائیں گی۔ اس میں شک نہیں کہ آبائی گھروں کا سا سکون کا ملنا میسر نہ آسکا ہو۔ لیکن ان حالات میں جب کہ پنجاب کی آبادی میں متحدہ پنجاب کے مقابلہ میں بیس لاکھ افراد کی زیادتی ہو چکی ہے۔ حکومت کی مساعی قابل تحسین ضرور ہیں۔ آپ نے محکمہ کی ابتدائی سرگرمیوں کا تفصیل کے ساتھ ذکر کیا۔ اور بتایا کہ کس طرح اگست ۱۹۴۷ء میں بعض ہی کے اندر ۶۰ لاکھ کے قریب مہاجرین پہنچ گئے اور جب انہیں افراتفری میں بسایا گیا تو بعض غیر مستحق مہاجر اور صاحب رسوخ مقامی لوگ اچھی اچھی چیزیں سنبھال لے گئے۔ اس کوتاہی کی ازالہ کے لئے حکومت نے مستحق مہاجرین کو جو ادھر معقول جائداد چھوڑ آئے تھے۔ خاص الاؤنس دینے شروع کئے چنانچہ اس سلسلے میں ایک کروڑ سے زائد رقم دی گئی۔ جو مہاجر اس زمرہ میں نہ آسکے۔ لیکن الاٹمنٹ سے محروم رہے۔ ان کیلئے تین ۳ برس کے کارخانوں کی آمد وقف کی گئی۔ اور ایک ہزار مہاجرین کو ایک لاکھ روپے کی امداد کی گئی۔ مہاجر بیواؤں یتیموں اور محتاجوں کے لئے دو ہوم کھولے گئے۔ اس کے بعد آپ نے وافر مہاجرین کو سندھ بھیجنے کے لئے اور پھر بعد کو سرحد بھیجنے پر روشنی ڈالی۔ اور کہا کہ ابھی ۵ لاکھ مہاجرین ان کے علاوہ ہیں۔ جو جموں و کشمیر سے آئے ہیں اور انہیں حکومت نے خوراک اور طبی امداد وغیرہ دینے کا تہیہ کر رکھا ہے۔

آپ تنازعہ کو جاری رکھنا چاہتے ہیں

کراچی ۲۵ ستمبر۔ خاتون پاکستان محترمہ مس فاطمہ جناح نے براڈ کاسٹنگ کے کنٹرولر مسٹر بخاری کے نام ایک مکتوب میں لکھا ہے۔ کہ میری تقریر میں ایک ٹرانسمٹر پھر دفعہ عین انہی حصوں پر آ کر خراب ہوا جس کے بعد میرے لئے شک کی کوئی گنجائش نہیں۔ کہ اصل وجہ کیا تھی۔ باقی رہی یہ بات کہ آپ نے پھر ٹیکنیکل خرابی ہی کی وجہ قرار دیا ہے۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ اس تنازعہ کو جاری رکھنا چاہتے ہیں۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس سے طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ریویو آف ریلیجنز (انگریزی) عنقریب شائع ہو رہا ہے

احباب جماعت کو یہ معلوم کر کے خوشی ہو گی کہ ہمارا ماہوار انگریزی رسالہ "ریویو آف ریلیجنز" وفضل اللہ تعالیٰ کے عنقریب دوبارہ شائع ہونے والا ہے۔ احباب سے گذارش ہے کہ اس اعلان کو پڑھتے ہی رسالہ کی خریداری کے لئے فی الفور اپنے نام مکمل پتہ کے ساتھ ایڈیٹر رسالہ کے نام بھیج دیں۔ ہمیں خریداروں کی فہرست کی فوری ضرورت ہے۔

احباب کو معلوم ہے کہ یہ رسالہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا قائم کردہ ہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خواہش تھی کہ رسالہ کے خریداروں کی تعداد دس ہزار تک پہنچ جائے۔ لہٰذا احباب اس رسالہ کی کامیابی اور ترقی کیلئے ہر ممکن کوشش کریں اور اپنے حلقہ اثر میں اس کی خریداری کو بڑھائیں۔ اہل قلم احباب رسالہ کے لئے مضامین بھی ارسال کریں۔ نیز دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ غیبی تائید و نصرت سے ہمیں پوری اور حقیقی کامیابی کے ساتھ اس رسالہ کو چلانے کی توفیق عطا فرمائے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواہش پوری ہو۔

مطیع الرحمٰن بنگالی ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز۔ ربوہ (ضلع جھنگ)

اپنے بچوں کو اپنے کالج میں داخل کیجئے!

کیونکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرماتے ہیں:-

"چاہیئے کہ ہر احمدی تعلیم الاسلام کالج میں اپنے لڑکے کو داخل کروائے اور اس بارہ میں وہ کسی کی مخالفت کی پرواہ نہ کرے تاکہ دینیات کی تعلیم ساتھ ساتھ ملتی رہے۔" (الفضل ۸ ستمبر ۱۹۵۱ء)

بی۔اے۔ بی۔ایس۔سی۔ آنرز۔ ایم۔اے۔ ایم۔ایس۔سی کلاسز میں داخلہ ۲۴ ستمبر سے شروع ہو چکا ہے۔

تفصیلات کیلئے کالج پراسپیکٹس طلب فرمائیے۔

پرنسپل تعلیم الاسلام کالج لاہور

ضرورت

دفتر ہذا میں ایک کلرک کی آسامی خالی ہے۔ امیدوار مولوی فاضل یا میٹرک پاس ہو۔ تنخواہ حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ دی جائے گی۔ درخواستیں بنام مینیجر الفضل ۳/۲ میکلیگن روڈ لاہور مورخہ ۱۰ ستمبر ۱۹۵۱ء تک بمع تصدیق صدر جماعت یا امیر صاحب مقامی پہنچ جانی چاہئیں۔

مینیجر الفضل لاہور

ماہنامہ "درویش" کی ایجنسیاں

ماہنامہ "درویش" کے شمارہ اول میں شرائط ایجنسی شائع ہو چکی ہیں۔ چنانچہ خدا کے فضل سے اس وقت تک مندرجہ ذیل جگہوں پر ایجنسیاں قائم ہو چکی ہیں امید ہے کہ احباب جماعت ان سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش فرمائیں گے۔ اس سلسلہ میں مزید ایجنسیوں کا بھی خیر مقدم کیا جائے گا۔

(۱) رشید نیوز ایجنسی دار الہجرت۔ ربوہ ضلع جھنگ

(۲) عبد الرحمٰن خان صاحب نیوز پیپر ایجنٹ معرفت محمد عیسیٰ جان صاحب لشن روڈ کوئٹہ بلوچستان

(۳) سید مبارک علی شاہ صاحب نیوز پیپر ایجنٹ انجینئر لودھیانوی بکٹ گنج۔ مردان صوبہ سرحد

(۴) رشید نیوز ایجنسی لالیاں ضلع جھنگ

(۵) یونیورسل ٹریڈنگ اینڈ مینوفیکچرنگ کمپنی میرپور خاص سندھ

(۶) ایس۔ ایم۔ یاسین صاحب نیوز پیپر ایجنٹ ۴۴/E ایڈورڈ روڈ۔ راولپنڈی

(۷) ملک سعادت احمد صاحب ریڈیو الیکٹرک ہاؤس۔ صدر روڈ۔ پشاور صوبہ سرحد

(مینیجر)

یوم التبلیغ کی تقریب پر مختلف مقامات پر تبلیغ حق

مندرجہ ذیل مقامات سے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ یوم التبلیغ کی تقریب پر احباب نے وفود بنا کر اور انفرادی طور پر غیر احمدی دوستوں کو پیغام حق پہنچایا اور تبلیغی لٹریچر تقسیم کیا۔ اوکاڑہ۔ من باڑہ (سندھ) جہلم۔ منگھیانہ۔ لاڑکانہ (سندھ) کوئٹہ۔ لائل پور۔ ناصر آباد اسٹیٹ خدام الاحمدیہ حلقہ واٹر ورکس۔

دعائے مغفرت میرے والد حاجی مستری محمد عبد اللہ صاحب جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی اور موصی تھے ۲۱/۲۲ ستمبر کی درمیانی شب کو وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

مستری عبد الحکیم خانانوالی میانوالی ضلع سیالکوٹ

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

انسان کا نصب العین کیا ہے؟

"اگرچہ مختلف الطبائع انسان اپنی کوتاہ فہمی یا پست ہمتی سے مختلف طور کے مدعا اپنی زندگی کے لئے ٹھہراتے ہیں۔ اور فقط دنیا کے مقاصد اور آرزوؤں تک چل کر آگے ٹھہر جاتے ہیں۔ مگر وہ مدعا جو خدا تعالیٰ اپنے پاک کلام میں بیان فرماتا ہے۔ یہ ہے فرماتا ہے وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ۔ یعنے میں نے جن اور انسان کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ مجھے پہچانیں اور میری پرستش کریں۔

پس اس آیت کی رو سے اصل مدعا انسان کی زندگی کا خدا تعالیٰ کی پرستش اور خدا تعالیٰ کی معرفت اور خدا تعالیٰ کے لئے ہو جانا ہے۔ یہ تو ظاہر ہے کہ انسان کو یہ مرتبہ حاصل نہیں ہے کہ اپنی زندگی کا مدعا اپنے اختیار سے آپ مقرر کرے۔ کیونکہ نہ انسان اپنی مرضی سے آتا ہے۔ اور نہ اپنی مرضی سے واپس جائے گا۔ بلکہ وہ ایک مخلوق ہے۔ اور جس نے اسے پیدا کیا۔ اور تمام حیوانات کی نسبت عمدہ اور اعلیٰ قوےٰ اس کو عنایت کئے۔ اسی نے اس کی زندگی کا ایک مدعا ٹھہرا رکھا ہے۔ خواہ کوئی انسان اس مدعا کو سمجھے یا نہ سمجھے۔ مگر انسان کی پیدائش کا مدعا بلاشبہ خدا کی پرستش اور خدا کی معرفت اور خدا میں فانی ہو جانا ہی ہے۔ (اسلامی اصول کی فلاسفی)

سول ڈیفنس آفیسر صاحب ضلع جھنگ کا ربوہ میں ورود

جناب کیپٹن مہابت خان صاحب سول ڈیفنس آفیسر ضلع جھنگ ۲۱/۹/۵۱ کو صبح ربوہ تشریف لائے آپ کے ہمراہ ڈیفنس کے افسران بھی تھے۔ صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی ہدایات کے ماتحت اس موقعہ پر اہل ربوہ کی طرف سے A.R.P. کا ایک مظاہرہ کیا گیا۔ جسے ملاحظہ فرما کر معزز مہمان بہت متاثر ہوئے مظاہرہ کی تفصیلات بیان کرنے کے لئے لاؤڈ سپیکر کا انتظام بھی تھا۔ صاحب موصوف نے اس تقریب پر اہل ربوہ کو خطاب کرتے ہوئے رضاکاروں کے کام پر انتہائی خوشی اور مسرت کا اظہار فرمایا اور مبارکباد دی۔ آپ نے فرمایا کہ میں نے ضلع بھر میں اس قسم کی تربیت کا مظاہرہ آج تک نہیں دیکھا۔ میں جہاں کہیں بھی گیا مایوس ہو کر واپس لوٹا۔ کیونکہ اکثر جھگڑے تو بہت ہوتے ہیں۔ لیکن وہاں تنظیم تربیت کا فقدان تھا۔ مجھے معلوم نہ تھا کہ ربوہ ایسی نو آباد جگہ میں ایسے تربیت یافتہ اور منظم رضاکار موجود ہیں۔ میں انشاء اللہ آئندہ بھی آتا رہوں گا۔ آپ نے ملکی حالات کے پیش نظر اہل ربوہ سے ہر قسم کے تعاون کی توقع کا اظہار فرمایا۔ اور مظاہرہ مذکور کے انسٹرکٹر بشیر احمد خان صاحب کی قابلیت اور محنت کا اعتراف کرتے ہوئے ان کی خدمات طلب فرمائیں۔ تا ضلع کے دوسرے مقامات میں بھی نوجوانوں کو تربیت دی جا سکے۔

آپ نے ربوہ میں رائفل کلب جاری کرنے کی بھی تلقین فرمائی۔ اور اس بارہ میں حتی الامکان اپنے تعاون کا یقین دلایا۔ آخر میں آپ "سول سیونگ سکیم" کو ربوہ میں عام کرنے کی ہدایت فرمائی۔ اور حاضرین سے اس میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی اپیل کی۔ آخر میں معزز مہمان نے پھر منتظمین اور رضاکاروں کا شکریہ ادا کیا۔ اور ان کے کام پر انتہائی مسرت کا اظہار فرمایا۔

آپ کی تقریر کے بعد اہالیان ربوہ کی طرف سے معتمد صاحب خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے معزز مہمان کی تشریف آوری پر رضاکاروں کی حوصلہ افزائی اور قیمتی ہدایات کے لئے شکریہ ادا کیا۔ اور یقین دلایا کہ انشاء اللہ اہالیان ربوہ کی طرف سے ملکی اور قومی مفاد کے کاموں میں ہر قسم کا تعاون کیا جائے گا۔ اور ان کی بیان کردہ ہدایات پر پورے طور پر عمل کیا جائے گا۔ (نامہ نگار)

درخواست ہائے دعا

(۱) شیخ محمد سعید صاحب ۱۵ ابرکت علی روڈ لاہور کی لڑکی شمیم سعید بی۔اے کا امتحان دے رہی ہے (۲) ایم۔اے خورشید اکبری منڈی لاہور کے دونوں بچے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ (۳) عبد المنان صاحب راحت گوالمنڈی راولپنڈی کافی عرصہ سے مشکلات اور درد گردہ کی شکایت میں مبتلا ہیں۔ حکیم رحیم بخش صاحب احمدیہ دار الشفاء دڑانوالہ کی چھوٹی بیوی بعارضہ ہسٹریا بیمار ہے۔ (۴) طلباء درجہ رابعہ جامعۃ المبشرین ربوہ کا سالانہ امتحان ۲۵ ستمبر سے شروع ہو چکا ہے۔

روزنامہ الفضل لاہور
۲۶ ستمبر ۱۹۵۱ء

دُنیا صرف عظیم روحانی انقلاب سے بچ سکتی ہے

حرص و ہوا انسان کا مزمنہ مرض ہے زمانہ کے ابتدائی ادوار سے لے کر آج تک مختلف قومیں اس مرض میں بُری طرح مبتلا چلی آئی ہیں۔ بات دراصل یہ ہے کہ انسانی فطرت صانع قدرت نے ایسی بنائی ہے کہ اس میں زندگی کو فطری عمر تک قائم رکھنے کے لئے تمام ضروری قوتیں اور ملکے رکھ دیئے ہیں۔ چونکہ انسان ایک باشعور مگر جسمانی لحاظ سے کمزور حیوان ہے۔ اس لئے اس میں اللہ تعالےٰ نے دور اندیشی کا مادہ بھی رکھا ہے اس لئے وہ آئندہ کی ضروریات کے لئے ذخیرہ کرتا ہے۔ لیکن یہ جذبہ اگر حد کے اندر رہے تو انفرادی اور اجتماعی زندگی کے لئے نہائت مفید ہے۔ لیکن جب افراط و تفریط کا دخل ہو جاتا ہے۔ تو یہ بیماری بن جاتا ہے۔ جب یہ جذبہ مردہ ہو جائے تو کسل اور سہل انگاری کی صورت اختیار کر لیتا ہے اور جب حد سے بڑھ جائے تو حرص و ہوا کا مرض بن جاتا ہے۔

جو قومیں کسل اور سہل انگاری کے مرض میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔ وہ ان قوموں کی غلام بن جاتی ہیں جو حرص و ہوا میں گرفتار ہوتی ہیں۔ دنیا میں جس قدر جنگیں ہوئی ہیں۔ ہو رہی ہیں یا آئندہ ہونگی وہ اسی وجہ سے ہیں۔ کہ ایک قوم یا زیادہ قومیں حرص و ہوا کی وجہ سے دوسری اقوام پر مسلط ہو جانے کی کوشش کرتی ہیں۔

یہ تو تکوینی قانون ہے بڑی حد تک یہ تکوینی قانون مفید بھی ہے۔ کیونکہ اگر قوموں میں اس طرح انقلابات نہ آئیں تو بعض قومیں اپنی جگہ پر بالکل نکمی ہو کر مردہ ہو جائیں اور ان کے ملک محض تریاقیوں کی بستیاں بن جائیں۔ جس طرح پانی یا ہوا کو صاف رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ اس میں لہریں اٹھتی رہیں۔ اسی طرح انسانی آبادیوں کو زندہ رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ بند پانی کی طرح انہیں بے حس و حرکت پڑا نہ رہنے دیا جائے اور ایک حد تک ان میں تزلزل جاری رہے۔

مگر انسان ۔جمادات ۔نباتات یا حیوانات سے ایک بالا ہستی ہے۔ بے شک جمادات وغیرہ کی طرح انسانی زندگی بھی بڑی حد تک تکوینی قانون کی پابند ہے۔ مگر اللہ تعالےٰ نے اس کو باشعور بنا کر باقی تمام کائنات سے ممیز کر دیا ہے۔ عقل کی وجہ سے انسان دوسری تمام کائنات پر فوقیت رکھتا ہے۔ اور اس کے ذریعہ وہ اپنے ماحول میں تبدیلیاں کرنے کا کسی قدر اختیار رکھتا ہے

عقل کی بعض ابتدائی حالتیں بعض دوسرے حیوانوں بلکہ نباتات میں بھی پائی جاتی ہیں لیکن انسان میں آکر یہ ایک متعین صورت اختیار کر لیتی ہے۔ اس کے باوجود انسانی عقل بھی نہائت محدود ہے۔ وہ صرف کسی حد تک ہی وہ بھی مادی پہلوؤں میں انسان کی راہ نمائی کرتی ہے۔ لیکن انسانی زندگی پر غور کرنے سے ہم سمجھ سکتے ہیں۔ کہ عقل پر بھی جب تک قدغن نہ لگایا جائے۔ تو وہ بھی جذبات کی رو میں بہ نکلتی ہے۔ اور بجائے مفید ہونے کے سخت مضر ثابت ہوتی ہے۔

آج ہم دنیا میں یہی تماشا دیکھ رہے ہیں۔ انسانی عقل حرص و ہوا کے چنگل میں آئی ہوئی ہے۔ اور دُور اندیشی کا جو قدرتی جذبہ تھا۔ عقل کی بے راہ روی کی وجہ سے دنیا کے لئے نہائت خطرناک صورت اختیار کر گیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس وقت انسان نہ صرف حیوانوں سے بدترین گیا ہے۔ بلکہ درجہ میں نباتات اور جمادات سے بھی نیچے گر گیا ہے۔ عقل سے جو قدرت کی بعض طاقتیں اس نے اپنے اختیار میں کر لی ہیں۔ ان کو بجائے بہبودی کے لئے استعمال کرنے کے الٹا تخریب کے لئے استعمال کرنے پر تلا ہوا ہے۔ اگر ایک چیز جو بریک کا کام دے رہی ہے انسانی فطرت میں نہ ہوتی۔ تو آج تک دنیا تہس نہس ہو چکی ہوتی۔ وہ چیز کیا ہے؟ وہ اخلاقی ملکہ ہے جو اللہ تعالےٰ نے انسانی فطرت میں سمو دیا ہے۔ یہ اخلاقی ملکہ ہے جس سے انسان اپنی رُوحانی حقیقت کے ساتھ بندھا ہؤا ہے۔ لیکن عقل کی بے راہ رویوں نے اس رشتہ کو کچے دھاگے کی طرح کمزور کر دیا ہے۔ اور اب ایک جھٹکے سے اس کے ٹوٹ جانے کا خطرہ لاحق ہے۔ اگر یہ رشتہ بھی ٹوٹ جائے۔ تو انسان حیوان تو کیا۔ نباتات تو کیا جمادات میں منتقل ہو جائے گا۔ اور اپنے ساتھ ہی زمین کے بھی پرخچے اڑا کر فضا میں منتشر کر دیگا۔

آج دنیا اگر بچ سکتی ہے۔ تو وہ ایک ایسے عظیم روحانی انقلاب کے ذریعہ بچ سکتی ہے۔ جو اس کمزور و ناتواں اخلاقی بندھن کو مضبوط سے مضبوط تر کر دے۔ نری عقل نے بے شک بڑا کام کیا ہے۔ اس نے انسان کے ہاتھ میں قدرت کی بڑی بڑی طاقتوں کی لگام تھما دی ہے۔ لیکن روحانیت کے فقدان کی وجہ سے انسان اس انجن کی طرح بن گیا ہے۔ جس میں چلنے کی پوری طاقت ہو۔ اور جس کی مشینری نہائت مضبوط اور عمدہ ہو۔ مگر ڈرائیور اس کو چلتا کر کے آپ اس سے چھلانگ لگا کر اتر جائے۔ آپ نے کبھی نہ کبھی دیکھا ہو گا کہ ٹانگے والا ٹانگا کھڑا کر کے اتر کر کوئی کام کرنے لگتا ہے کہ گھوڑا بدک جاتا ہے۔ اور ٹانگے سمیت سرپٹ بھاگ اٹھتا ہے۔ اس وقت بازار کا کیا عالم ہوتا ہے؟ بس ٹھیک یہی حالت اس وقت دنیا کی ہے مادی قوتوں کا گھوڑا بدک گیا ہے۔ اور عقل سمیت انسانیت کو فضائے عالم میں لئے بھاگا جا رہا ہے ایسی صورت میں سوائے تباہی اور بربادی کے اور کیا توقع کی جا سکتی ہے۔ جب تک اس بدکے ہوئے گھوڑے کو رام نہ کیا جائے گا۔ تباہی اور بربادی ہوتی رہے گی۔

اس بدکے ہوئے گھوڑے کو رام کرنے کی صرف ایک ہی صورت ہے اور وہ یہ ہے کہ دنیا کی تمام اقوام میں روحانی انقلاب برپا کیا جائے ایک عظیم روحانی انقلاب۔ ایسا عظیم انقلاب کہ اس بدکے ہوئے گھوڑے کو ایسے اعتدال پر لایا جا سکے۔ کہ جس تعمیری کام کے لئے وہ بنایا گیا ہے۔ وہ کام اس سے لیا جا سکے۔

جماعت احمدیہ اللہ تعالےٰ کے حکم سے دنیا میں یہی عظیم روحانی انقلاب برپا کرنے کے لئے کھڑی ہوئی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے اس نے اقصائے عالم میں اس کا بیج بکھیر دیا ہے۔ وہ گھاس پھوس کی جھونپڑیوں سے لے کر حکومت کے فلک بوس ایوانوں تک اپنا پیغام پہونچا رہی ہے۔ اس کا پیغام قرآن کریم کا پیغام ہے۔ اس اسلام کا پیغام ہے جو اللہ تعالےٰ نے مکمل اور آخری صورت میں سرور کائنات خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ دنیا کو دیا۔

یہ روحانیت کا پیغام محض خیالی اعتقادوں کا پیغام نہیں ہے جو صرف مردہ خلا میں کامیاب ہو سکتا ہے۔ بلکہ یہ زندہ زندگی کا پیغام ہے۔ یہ ایسا پیغام نہیں ہے۔ جو انسانی عقل یا زندگی کی مادی حالتوں کی نفی کرتا ہے۔ اور ان کو مٹا دینے کی تلقین کرتا ہے۔ وہ انسانی جذبات کو جو انسانی قوتوں کا منبع ہیں فنا کرنا نہیں سکھاتا۔ وہ یہ نہیں سکھاتا کہ تم قدرت کی طاقتوں کو تسخیر نہ کرو۔ اور محض روحانیت کا ایک خیالی بت بنا کر اس کی پرستش کرتے رہو۔ بلکہ وہ اس مادی زندگی میں حقیقی طور پر زندہ رہنا سکھاتا ہے۔ وہ یہ نہیں کہتا کہ تم اپنی زندگی کا انجن بالکل ٹھنڈا کر دو۔ اور اس کو حرکت نہ دو۔ بلکہ وہ یہ کہتا ہے کہ اس انجن سے زندگی کو زندہ تر کرنے اور اس کی تکمیل کا پورا پورا کام لو۔ المختصر یہ اللہ تعالےٰ کا پیغام ہم کو زندگی کے وہ طریقے سکھاتا ہے جن پر عمل کر کے ہم صانع کائنات کی منشا کو پورا کر سکتے ہیں۔ اور دنیا کو اس کی تمام قوتوں سمیت اپنے لئے اور باقی کائنات کے لئے جنت بنا سکتے ہیں۔

اس پیغام کے ذریعہ ہم دنیا میں وہ عظیم روحانی انقلاب برپا کرنے کا عزم بالجزم لے کر اٹھے ہیں جو اس دنیا کو اس تباہی اور بربادی سے بچا لے گا۔ جس کے کنارے پر اس نے اپنے آپ کو دانستہ یا نادانستہ کھڑا کر دیا ہے۔ اور اس میں گرنا ہی چاہتی ہے۔

ہم اس بہری دنیا کے کان بن جانا چاہتے ہیں۔ تاکہ وہ صانع کائنات کے اس آخری پیغام کو سن لے۔ ہم اس اندھی دنیا کی آنکھیں بن جانا چاہتے ہیں۔ تاکہ وہ دیکھ لے کہ کس تباہی اور بربادی کے کنارے پر اس نے اپنے آپ کو لا کھڑا کیا ہے ہم اس مفلوج دنیا کی مردہ رگوں کو اپنے گرم گرم خون سے از سرنو بیدار کرنا چاہتے ہیں۔ تاکہ وہ محسوس کر لے کہ جہنم کے شعلے اس کو کس طرح نگلنے کے لئے لپک رہے ہیں۔ ہم یہ روحانی انقلاب برپا کر کے چھوڑیں گے۔ کیونکہ ہم اپنی طرف سے نہیں بلکہ اس کے حکم سے کھڑے ہوئے ہیں۔ جس نے یہ کائنات بنائی ہے۔ جس نے یہ انسانی زندگی بنائی ہے۔

خدام کا اپنے آقا سے عہد

"میں خود تحریک جدید کے دفتر دوم میں اپنی توفیق کے مطابق ضرور حصہ لوں گا۔ جو احمدی اب تک اس میں شامل نہیں انہیں شامل کرنے کی پوری کوشش کروں گا۔ حتیٰ کہ ایک احمدی بھی ایسا نہ رہے۔ جو اس میں شامل نہ ہو۔ اپنے وعدے اور دوسرے احمدیوں کے وعدوں کو مقررہ میعاد کے اندر ادا کرنے اور ادا کروانے کی کوشش کرونگا"۔

یہ وہ عہد ہے جو خدام نے گذشتہ سال اپنے واجب الاطاعت امام کے حضور خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر کیا تھا۔ اس سال کا اجتماع قریب آرہا ہے جملہ مجالس کوشش فرمائیں کہ ان کے وعدے اس سے قبل سو فیصدی ادا ہو جائیں۔ تا وہ اپنے آقا کے حضور کہہ سکیں کہ حضور نے جو کام ہمارے سپرد فرمایا تھا وہ ہم نے پورا کر دیا ہے۔

وکیل المال ثانی تحریک جدید

براعظم افریقہ کے تپتے ہوئے صحراؤں میں

جماعت احمدیہ کے ذریعہ تبلیغ اسلام کی عظیم الشان مہم

مختلف علاقوں میں مساجد تبلیغی مراکز سکول اور کالج

از مکرم مولوی محمد اسمعیل صاحب وکیل ہائی کورٹ یادگیر (دکن)

(۲)

مغربی افریقہ میں جماعت احمدیہ کے مدارس اور کالج

مغربی افریقہ میں مختلف مقامات پر پرائمری [illegible] فوقانیہ سکول ہیں۔ جس میں ذکور واناث کے بھی مدارس ہیں۔ چونکہ عیسائیوں نے عیسائیت کی تبلیغ کے لئے مدارس کھول رکھے تھے۔ جن کی تعلیم کا نتیجہ یہ ہوا کہ بچے عیسائی بنتے گئے۔ خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ نے ان کے اس حربہ کو بھی توڑ دیا۔ یہاں تک کہ اب [illegible] احمدیہ جماعت نے اپنا ایک کالج بھی جو احمدیہ کالج کے نام سے موسوم ہے۔ کماسی مغربی افریقہ میں کھول دیا۔ اللہ تعالےٰ کا فضل ہے کہ جماعت کی تبلیغی سرگرمیوں کا سارے [illegible]اقہ پر زبردست اثر قائم ہو گیا۔

لٹریچر: مغربی افریقہ میں کثیر التعداد احمدیہ لٹریچر [illegible] کی اشاعت میں چھپتا اور تقسیم کیا جاتا ہے۔ [illegible] ہندوپاکستان سے گئے ہوئے احمدی مبلغین کے علاوہ افریقین مبلغین بھی تبلیغ واشاعت اسلام کا ہر علاقہ میں کام انجام دیتے ہیں۔ کئی لاکھ پمفلٹ۔ اشتہارات اور چھوٹی چھوٹی کتابیں نکل چکی ہیں۔ مختلف زبانوں میں اسکی اشاعت ہے۔ اسلام کی تائید میں کئی کتب افریقن [illegible] میں ترجمہ ہو چکی ہیں۔ جماعت احمدیہ کا [illegible] باقاعدہ تنظیم ہے۔ جس [illegible]ں علاقہ میں کام ہو رہا ہے۔ اور [illegible]ے روز افزوں ترقی پر ہے [illegible] در مغربی افریقہ کے علاوہ جنوبی [illegible] نس برگ کے علاقہ میں اور شمالی [illegible]بے سینیا اور بگی جا کے علاقوں [illegible]یں قائم اور تبلیغ کا کام انجام [illegible]بے سینیا میں ڈاکٹر نذیر احمد صاحب [illegible] دا ئرکر اسلام کی اشاعت کا کام کرتے

[illegible]م افریقہ کے پاکستانی مبلغین

جماعت احمدیہ کے پاکستانی مبلغین جن کو [illegible] کی بر اعظم افریقہ میں توفیق ملی۔ ان میں سے [illegible] کی قربانی اور مجاہدہ قابل فخر ہے۔ [illegible] بچوں کو خدائے واحد [illegible] چھوڑ [illegible] [illegible]ل قسم — شدائد برداشت کئے اور رہتی دنیا تک ایک مثال قائم کردی۔

اسمائے مبلغین (۱) حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب نیرؔ (رضی اللہ عنہ) افریقہ کے پہلے مبلغ

(۲) مولوی حکیم فضل الرحمن صاحب

(۳) مولوی نذیر احمد صاحب افریقہ

(۴) شیخ مبارک احمد صاحب مولوی فاضل "

(۵) مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل فری ٹاؤن "

(۶) مولوی ایم۔ آئی۔ صوفی صاحب " "

(۷) مولوی محمد صدیق صاحب مولوی فاضل سیرالیون مغربی "

(۸) مولوی محمد عثمان صاحب " " "

(۹) مولوی محمد احسان الٰہی صاحب جنجوعہ " "

(۱۰) مولوی عبدالکریم صاحب مولوی فاضل " "

(۱۱) مولوی نذیر احمد صاحب " " "

(۱۲) مولوی محمد صادق صاحب " " "

(۱۳) ڈاکٹر سفیر الدین صاحب پی۔ ایچ۔ ڈی پرنسپل احمدیہ کالج کماسی گولڈ کورٹ مغربی افریقہ

(۱۴) مولوی نذیر احمد صاحب بشیر مولوی فاضل گولڈ کورٹ مغربی افریقہ

(۱۵) مولوی عطاء اللہ صاحب مولوی فاضل " "

(۱۶) چوہدری عطاء اللہ صاحب " " "

(۱۷) ملک احسان اللہ صاحب " "

(۱۸) مولوی نذیر احمد صاحب علی " "

(۱۹) مولوی نسیم صاحب سیفی نائیجیریا "

(۲۰) مولوی محمد افضل صاحب قریشی مولوی فاضل " "

(۲۱) مولوی احمد شاہ صاحب " "

(۲۲) شیخ مبارک احمد صاحب مولوی فاضل مشرقی افریقہ

(۲۳) چوہدری عنایت اللہ صاحب "

(۲۴) مولوی جلال الدین صاحب قمر مولوی فاضل "

(۲۵) مولوی اسری عبیدی صاحب "

(۲۶) مولوی عبدالکریم صاحب شرما مولوی فاضل "

(۲۷) مولوی محمد ابراہیم صاحب "

(۲۸) ایم۔ ایم منور صاحب مولوی فاضل "

(۲۹) مولوی سید ولی اللہ صاحب "

ابی سینیا شمالی افریقہ

(۳۰) ڈاکٹر نذیر احمد صاحب عدلیس آبابا ابی سینیا شمالی افریقہ۔ جانس برگ (جنوبی افریقہ) مسلم ایڈ

مشن قادیان جانس برگ (جنوبی افریقہ)

افریقہ میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ تبلیغ اسلام اور اس کی ترقی کی شہادت

مشہور امریکن پادری اور رسالہ مسلم ورلڈ کے ایڈیٹر زویمر لکھتے ہیں (۱) مسلمانوں کے قدیم فرقے جو یوروپین قوموں سے کھلے جنگ کے حامی تھے۔ ایک ایک کرکے میدان سے ہٹ گئے ہیں اور ان کی جگہ اب فرقہ احمدیہ لے رہا ہے۔ جس نے لیگوس نائیجیریا (مغربی افریقہ) کے مرکز سے تمام فرانسیسی مغربی افریقہ پر اثر جما لیا ہے" (رسالہ مسلم ورلڈ)

سیرالیون مغربی افریقہ کے امریکہ عیسائی (۲) "جماعت احمدیہ مشن کا پادری مسٹر ڈیورڈ گار لکھتا ہے کہ ذریعہ سے جو اسلامی کمک یہاں پہنچی ہے اس سے "رد کوپر" کے نواحی علاقہ میں اس جماعت کی مضبوط مورچہ بندی ہو گئی ہے اور اب عیسائیت کے مقابلہ میں تمام تر کامیابی اسلام کو نصیب ہو رہی ہے۔ مثال کے طور پر اس مقابلہ کی صف آرائی کے نتیجے میں تھوڑا عرصہ ہوا کہ "عیسا میں امریکن (عیسائی) مشن کو بند کرنا پڑا"۔

(اخبار دسینٹ) افریقین فروری ۱۹۴۷ء)

انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا حالیہ جلد ۱۷ کی شہادت

(۳) " احمدیہ تحریک یورپ کے تقریباً سارے علاقوں پر کامیابی سے پھیل چکی ہے۔ اور تمام یوروپین ممالک کے افراد کو مسلمان بنانے کی فکر میں لگی ہوئی ہے۔ مثلاً لنڈن اور امریکہ اور افریقہ وغیرہ"—— یہ واقعات ہیں اور یہ جماعت احمدیہ کا ٹھوس عمل ہے۔ کاش اس ذریعہ سے متلاشیان حق کو راہ صداقت نصیب ہو۔ آمین

اسلامی ممالک میں جماعت احمدیہ کا تبلیغی کام

احادیث صحیحہ سے معلوم ہوتا ہے کہ امت محمدیہ پر بھی ایسا زمانہ آنیوالا تھا۔ جب ان کے اعمال اسلام کے حکم کے مطابق نہ ہوں گے۔ وہ باوجود دعوے اسلام کے نہ تبلیغ اسلام کریں گے۔ اور نہ خود حقیقی اسلام پر عامل ہوں گے۔ اور وہ مسیح و مہدی کی آمد کا دور ہوگا۔ تب خدا کے دین کی سچی حمیت اور غیرت اسلامی رکھنے والا پہلوان حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کو ساری دنیا پر غالب کرنے کے لئے قرآن کی تعلیمات کو ہاتھ میں لئے ہوئے اپنی جماعت کے ذریعہ سارے ملکوں میں پھیل جائیگا سو وہ وجود مبارک حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود و مہدی مسعود ہیں۔ جن کے اب دوسرے خلیفہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب ہیں۔ جن کی قیادت میں جماعت احمدیہ نے اپنے تبلیغی مشن آسی [illegible] نظر [illegible] کھ کر اسلامی ممالک میں بھی قائم کئے ہوئے ہیں

اسلامی ممالک کی بعض جماعتوں کے نام } بغداد۔ شام۔ دمشق۔ مصر حیفا۔ فلسطین۔ عمان۔ خرطوم حبشہ۔ شرق اردن۔ سوڈان۔ عدن۔ ایران۔ بالیش ملایا۔ انڈونیشیا۔ جاوا۔ سماٹرا۔ افغانستان۔ سٹریٹ سٹلمنٹ۔ بیروت۔ لبنان۔ حلب شام وغیرہ

نوٹ:۔ چونکہ حجاز میں کسی فرقہ کو باقاعدہ مشنری رکھنے کی اجازت نہیں۔ اس لئے وہاں انفرادی تبلیغ ہوتی ہے

اسلامی ممالک سے نکلنے والے جماعت احمدیہ کے رسالے و اخبار (۱) البشریٰ (عربی رسالہ ماہوار) حیفا فلسطین (علاقہ اسرائیل) یہاں جماعت کا اپنا پریس ہے)

(۲) البدر۔ منجانب جماعت احمدیہ ماریشس از مقام ماریشس

(۳) ایک ماہوار رسالہ احمدیت کی تائید میں ایران سے

لٹریچر و کتابیں:۔ اس کے علاوہ کثیر التعداد کتابیں ٹریکٹ اشتہارات ہر علاقہ کی زبان میں اسلام اور احمدیت کی تائید میں شائع اور تقسیم کئے جاتے ہیں اور اسلامی کتب کے تراجم بھی علاقہ کے زبانوں میں ہو چکے ہیں۔

جماعت احمدیہ کے بعض پتے:۔ (۱) مولوی غلام احمد صاحب احمدیہ مسلم مشنری معرفت شیخ عثمان صاحب جماعت احمدیہ عدن۔ ڈاکٹر عبدالعزیز بشیری۔ رئیس الجماعت (عدن) ڈاکٹر محمد احمد صاحب سیکرٹری جماعت احمدیہ (عدن) مولوی نور احمد صاحب منیر فاضل۔ بیروت لبنان۔

(۲) مولوی محمد شریف احمد صاحب مبلغ جماعت احمدیہ جبل الکرمل۔ دفتر "البشریٰ" حیفا فلسطین (علاقہ اسرائیل)

(۳) مولوی منیر الحصنی صاحب احمدی۔ دکیل احمدیہ مشن ہاؤس۔ مولوی غلام احمد صاحب مبشر فاضل حلب شام۔ زدات الحصنی۔ شام

(۴) مولوی شیخ عبدالواحد صاحب مولوی فاضل مبلغ ایران بکس نمبر ۶۷۷ طہران۔ (ایران)

(۵) مولوی صدر الدین صاحب مولوی فاضل معرفت معظم الحسن۔ برٹش کونسلیٹ ذابال (ایران)

(۶) سید عمر ابوبکر افندی احمدی۔ جماعت احمدیہ حبشہ خرطوم (حبشہ)

(۷) حافظ بشیر الدین صاحب مولوی فاضل مبلغ جماعت احمدیہ دارالسلام۔ روزہل۔ ماریشس

(۸) مولوی رشید احمد صاحب چغتائی (زدات الحسینی شاگھو۔ دمشق

(۹) احمدیہ مسلم مشنری۔ جماعت احمدیہ مسجد احمدیہ بغداد

(۱۰) احمدیہ مسلم مشنری۔ جماعت احمدیہ۔ مسجد احمدیہ عمان شرق اردن

(۱۱) احمدیہ مسلم مشنری قاہرہ (مصر)

(۱۲) محمد سعید صاحب [illegible] پوسٹ بکس نمبر ۳ جے سلٹن [illegible] شمالی بورنیو۔

(باقی صفحہ ۷ پر)

زندہ ایمان کی نعمت

(از مکرم عبد الجبار صاحب شکیب برجی والا - جھنگ مگھیانہ)

(۱)

ہماری جماعت ایک چھوٹی سی جماعت ہے ہم تعداد میں زیادہ نہیں کہ دنیا ہماری تعداد سے مرعوب ہو اور ہماری بات سننے پر مجبور ہو۔ اس لحاظ سے ہماری کوئی حیثیت نہیں۔ دنیا ہمیں آسانی سے نظر انداز کر دیتی ہے۔ ہمارے پاس دولت نہیں ہماری جماعت ایک غریب جماعت ہے۔ وہ روپیہ جو جماعت کے افراد اپنے نفوس پر سینکڑوں تکلیفیں برداشت کرنے اور بے شمار ضروریات کو قربان کرنے کے بعد پیسہ پیسہ کر کے مرکز میں بھیجتے ہیں وہ اس وسیع کام کے مقابلہ میں جو ہماری جماعت سرانجام دے رہی ہے کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔ ہمارے پاس حکومت نہیں۔ ہمیں کسی دنیاوی طاقت کا سہارا حاصل نہیں اس کے برعکس دنیا ہماری دشمن اور درپے آزار ہے کچھ اس کی ہمنوا اور مددگار ہے۔ ایک طبقہ ایسا ہے جو ہماری باتوں میں صداقت دیکھ کر دل سے حق کا اعتراف کرتا ہے مگر عام زمانہ کی باتوں کے خلاف کچھ کہنے کی جرأت نہیں کرتا اور ڈر سے خاموش ہے۔ گویا ہماری دلجوئی اور ہمدردی کرنیوالا بھی دنیا میں کوئی نہیں۔

غرض جس نقطہ نظر سے دیکھا جائے یہی نظر آتا ہے کہ وہ جن پر بظاہر بے سروسامانی اور بے کسی کے الفاظ کا مکمل طور پر اطلاق ہوتا ہے ہم ہیں۔

دشمن جب دیکھتا ہے کہ جماعت کمزور ہے بے کس ہے۔ وہ سمجھتا ہے اس کا ختم کر دینا نہایت آسان ہے۔ وہ خیال کرتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی مخالفت کرنا وہ سودا ہے جس میں فائدہ ہی فائدہ ہے نقصان کا کوئی احتمال نہیں ہے۔ اس کے ظالمانہ ارادوں میں جوش و خروش پیدا ہوتا ہے۔ اسے کوئی خطرہ نہیں۔ کوئی روک نہیں جس سے اس کے قدم ڈگمگا جائیں۔ وہ ہمارے خلاف اس طوفانی نہر کی سی تندی اور تیزی کے ساتھ بڑھتا ہے۔ جس کے راستہ میں کوئی چٹان حائل نہ ہو۔ وہ بلند بانگ دعاوی کے ساتھ آتا ہے۔ وہ کہتا ہے میں اس جماعت کو نیست و نابود کر دوں گا۔ دنیا سمجھتی ہے کہ ایسا ہی ہوگا۔ کیونکہ بظاہر یہی نظر آتا ہے۔ مگر ایک مدت کے بعد جبکہ وہ اپنی تمام فتنہ سامانیوں کو بروئے کار لا چکا ہوتا ہے اور ہر وہ تیر جو اس کے ترکش میں ہوتا ہے ہم پر چلا چکا ہوتا ہے اور جبکہ وہ ہمارے خلاف پورا زور صرف کر چکا ہوتا ہے۔ تو خلاف توقع کیا دیکھتا ہے کہ [illegible] جسے اس نے لوٹنے اور تباہ کرنے کی کوشش کی [illegible] منزل کی طرف سکون و اطمینان سے رواں ہے بلکہ پہلے سے کہیں دور نکل چکا ہے۔ مگر اس کی اپنی جمعیت پریشان ہو چکی ہے۔ اس کے سپاہی . . . . میدان میں مردہ پڑے ہیں وہ ناکام ہو چکا ہے۔ اس کو اپنی شکست کا احساس ناقابل برداشت ہوتا ہے مگر وہ اسے اتفاق سمجھتا ہے پھر وہ تازہ دم ہو کر حملہ آور ہوتا ہے پھر نامراد ہوتا ہے۔ وہ بار بار کوشش کرتا ہے کہ اپنی ناکامی کے داغ کو مٹا سکے۔ مگر ہر بار ناکامی کا موہنہ دیکھتا ہے۔

مخالفت کا یہ سلسلہ نصف صدی سے زیادہ عرصہ سے جاری ہے۔ جب سے جماعت احمدیہ قائم ہوئی ہے سینکڑوں سیلاب گذر گئے اور آندھیاں آئیں اور چلی گئیں۔ مگر شجرِ احمدیت کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں۔ وہ نہ صرف اپنی جگہ قائم رہا بلکہ ناساعد حالات میں بھی پھلتا پھولتا رہا۔ آج اس درخت کی شاخیں مشرق سے مغرب اور شمال سے جنوب تک پھیل چکی ہیں۔ دشمن آج اس کی وسعت اور تازگی کو حسرت کی نگاہ سے دیکھ رہا ہے۔ وہ اس بات کے سمجھنے سے قاصر ہے کہ اس قدر کمزور جماعت باوجود شدید مخالفت کے کس طرح ترقی کر رہی ہے . . . . . .

. . . اے کاش! دشمن کو وہ آنکھ نصیب ہو جس سے وہ دیکھ سکے کہ جسے وہ کمزور سمجھتا ہے اس جماعت میں ناقابل تسخیر قوت موجود ہے۔ اس بظاہر بے کس جماعت کا وہ مددگار ہے جس کی طاقتوں کی کوئی انتہا ہی نہیں۔

اے دشمنانِ احمدیت سنو! کہ ہماری قوتِ ایمانی ہے۔ مخبر صادق رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک زمانہ اسلام پر ایسا آنے والا ہے جبکہ ایمان دلوں سے اٹھ جائیگا۔ اس وقت ابنائے فارس میں سے ایک شخص اسے واپس لائے گا۔ خواہ وہ ثریا پر پہنچ چکا ہو گا۔ اسلام پر ایسا دور آ چکا ہے۔ دنیا کی ایمانی کیفیت وہی ہو چکی ہے جس کی طرف پیشگوئی میں اشارہ تھا۔ چنانچہ عین وقت پر وہ رجلٌ من ابناء فارس یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام تشریف لائے ہیں۔ ہم نے انہیں قبول کیا۔ اور انہوں نے ہمیں دولت ایمان سے نوازا۔ انہوں نے ہمیں ایک زندہ خدا سے روشناس کرایا۔ وہ خدا جس کی سب صفات ازلی ابدی ہیں جو اب بھی اپنے بندوں سے ہمکلام ہوتا ہے جیسا کہ پہلے ہمکلام ہوتا تھا [illegible]

[illegible] اطاعت کے بغیر کوئی روحانی ترقی حاصل نہیں ہو سکتی جس کی مکمل فرمانبرداری سب سے بلند روحانی مقام یعنی نبوت تک پہنچا سکتی ہے۔ اس زندہ خدا اور زندہ رسول کے پہچاننے کے بعد ہمیں ایک زندہ ایمان حاصل ہوا ہے۔ خدا تعالےٰ نے اپنے فرستادہ کو لاکھوں براہین اور نشانات سے سرفراز فرمایا ہے۔ یہ براہین اور نشانات ہمارے ایمان کی مضبوطی اور تروتازگی کے لئے روحانی غذا کا حکم رکھتے ہیں جس طرح بارش کا نزول زمینی روئیدگی کے لئے۔

ہمارا ایمان زندہ ہے محکم ہے تروتازہ ہے۔ زندہ ایمان انسان میں زندہ روح پھونکتا ہے عمل کی روح۔ ایسا انسان دیوانوں کی طرح انتھک انسان ہے۔ جو اپنے مقصد کے حصول کی دھن میں ہے۔ جس کی صداقت اس کے دل میں نقش ہو چکی ہوتی ہے شب و روز سرگرم عمل نظر آتا ہے۔ اس کی قوتِ عمل کا کوئی کیا اندازہ لگائے وہ سراپا عمل ہے۔ زندہ ایمان انسان کو ایک بہادر دل عطا کرتا ہے جو مصائب سے نہیں گھبراتا۔ موت سے نہیں ڈرتا۔ زندہ ایمان انسان کو وہ ہمت عطا کرتا ہے کہ پہاڑوں کی بلندیاں اس کے سامنے پست ہیں۔ دشت و صحرا کی وسعتیں جس کے لئے سکڑ جاتی ہیں۔ سمندر پایاب ہوتے ہیں۔

اس زندہ ایمان کی بدولت ہماری جماعت کا ایک ایک فرد اپنے اپنے مقام پر اسلام کی فوج کا سپاہی نہیں بلکہ ایک مضبوط اور ناقابلِ تسخیر قلعہ ہے جو باطل کے مقابلے میں حق کا کامیاب دفاع کرتا ہے۔ جو قلوب کو خدا تعالےٰ کی بادشاہت کے لئے فتح کرتا ہے آج دنیا کے گوشہ گوشہ میں اس کی فتوحات کا آغاز ہو چکا ہے کفر کے مراکز میں اس نے اسلام کا جھنڈا بلند کیا ہے۔ آج دوبارہ اس کی بدولت اسلام کفر پر حملہ آور ہوا ہے۔ یہ زندہ ایمان کا کرشمہ نہیں تو اور کیا ہے؟

ہم نے توحید کو ساری دنیا میں قائم کرنا ہے خدا تعالےٰ نے ہمیں زندہ ایمان کی نعمت عطا کر کے نہ صرف وہ ہمت اور قوت بخشی ہے۔ کہ اس جہاد کبیر کا آغاز کر سکیں۔ بلکہ اس نے ہمیں وہ روحانی ہتھیار بھی عطا کئے ہیں جن کے ذریعہ ہم مخالف طاقتوں کا مقابلہ کر سکیں۔ ہمارے بڑے ہتھیار براہین اور نشانات ہیں۔

صداقت کا وہ لعل بے بدل جس کی زمانے کو تلاش تھی آج ہمارے پاس ہے۔ اور کسی نگینے کی چمک دمک اس کے سامنے نہیں ٹھہر سکتی۔ احمدیت کے مخالف عناصر اپنے حق میں کچھ نہ کچھ دلائل ضرور پیش کرتے ہیں۔ مگر ان دلائل کی قدروقیمت کچھ ہے تو احمدیت سے دور [illegible] ہے۔ جب احمدیت [illegible] براہین [illegible] ہے تو مخالفین [illegible] دلائل کا [illegible] کی طرح کٹ جاتا ہے [illegible]

ہمارے براہین کی سہ دھار وہ ضرب کاری ہے جس سے دشمن کی کوئی سپر اسے محفوظ نہیں رکھ سکتی اور وہ گھائل ہو کر [illegible] ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہوتا ہے نشانات کے ساتھ جب ہم میدان میں نکلتے ہیں تو کون ہے جو ہمارے مقابل آتے؟ اسلام کے بطل جلیل مسیح موعود علیہ السلام نے آج سے نصف صدی قبل تمام اہل مذاہب کو چیلنج دیا کہ وہ ان کے مقابلہ میں کوئی آسمانی نشان پیش کریں۔ جس سے واضح ہو کہ اسلام کے سوا دیگر مذاہب کی بنیاد محض پرانے قصوں پر نہیں ہے وہ آج بھی زندہ ہے۔ خدا تعالےٰ ان مذاہب کے ماننے والوں سے ہم کلام ہوتا ہے۔ اس کی تائید و نصرت کا سلسلہ اب بھی ان کے ساتھ جاری ہے۔ اس چیلنج کے جواب میں کوئی میدان میں نہ آیا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"آزمائش کے لئے کوئی نہ آیا ہر چند
ہر مخالف کو مقابل پہ بلایا ہم نے"

آج بھی یہ چیلنج دنیا کے گوشہ گوشہ میں گونج رہا ہے مگر کسی کو مقابلہ کی طاقت نہیں۔ مقابلہ کی نوبت ہی دوسری ہے۔ اس مردِ خدا کا کوئی حریف ہی نہیں۔ خدا تعالےٰ نے اپنے برگزیدہ پر لاکھوں نشانات ظاہر کئے ہم ان کو اسلام اور احمدیت کی صداقت کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ نشانات کے ذریعہ خدا تعالےٰ نے ہمیں جو فتح دی ہے وہ فتح مبین ہے اور تاقیامت تک فتح مبین رہے گی۔

براہین اور نشانات کے ہتھیاروں کے علاوہ ہمارے پاس ایک خاص ہتھیار ہے۔ آج دنیا مادی ترقیات کے لحاظ سے بام عروج پر ہے۔ ان ترقیات سے فیض یاب ہونے والی قومیں اپنی طاقت پر اتراتی ہیں۔ ان کا سرمایہ ناز سائنس کی جدید ترین ایجادات ہیں جنہوں نے طاقت کے لحاظ سے انہیں کہیں سے کہیں پہنچا دیا ہے۔ ان ایجادات کی حیرت انگیز تباہ کن قوتوں کو بیان کر کے ہر قوم دوسری کو مرعوب کرنا چاہتی ہے اور یہ خیال کر کے خوش ہوتی ہے کہ کوئی خاص تباہ کن ہتھیار صرف اسی کے پاس ہے دوسری کسی قوم کے پاس نہیں ہے جیسا کہ آجکل جوہری بم کا تذکرہ اکثر سنتے رہتے ہیں۔

دنیا اگر زمینی حربوں پر ناز کرتی ہے تو ہمیں بھی آسمانی ہتھیار پر ناز ہے۔ زمینی ہتھیار اپنی تمام طاقتوں کے باوجود محدود ہیں۔ جوہری طاقت کا منبع آخر ایک ذرۂ ناچیز ہی تو ہے۔ مگر ہمارا روحانی ہتھیار جو خدا تعالےٰ نے ہمیں عنایت فرمایا ہے اور جو اس کی قدرت کا مظہر ہے۔ لامحدود طاقتوں کا حامل ہے۔ ہمارا روحانی ہتھیار

دُعا ہے۔

(باقی)

دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے لئے چندہ کی تحریک

لجنہ اماء اللہ کا دفتر خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت شاندار پیمانہ پر تعمیر ہو رہا ہے۔ لیکن اس وقت تک جس قدر رقم برائے تعمیر جمع ہوئی تھی۔ وہ سب خرچ ہو چکی ہے۔ اور اب تعمیر کا کام قرض پر چل رہا ہے۔ اگر تعمیر کے لئے رقم جلد از جلد جمع نہ کی گئی۔ تو ڈر ہے کہ کام بند نہ کرنا پڑے۔ اس وقت تک لجنات نے اس چندہ کی طرف بہت کم توجہ دی ہے۔ تمام عہدہ داروں کو چاہیئے کہ فوری توجہ سے کام لیں۔ اور جلد از جلد رقم جمع کر کے ارسال کریں۔ ذیل میں جن جن لجنات کی طرف سے جو جو رقم آئی ہے۔ وہ درج کی جاتی ہے۔

(خاکسار مریم صدیقہ جنرل سکرٹری لجنہ اماء اللہ)

نمبر شمار	نام لجنہ اماء اللہ	رقم وصول شدہ
	ضلع جھنگ	
(۱)	ربوہ محلہ نمبر ۱ بلاک "ج"	۱۶—۲—۰
(۲)	" " نمبر ۲ بلاک "ب"	۴—۰—۰
(۳)	" " نمبر ۳ بلاک "الف"	۴۷—۳—۰
(۴)	" " نمبر ۴ بلاک "ب"	۱۶—۰—۰
(۵)	" محلہ "ص"	۴—۸—۰
		۸۷—۱۳—۰
(۶)	لالیاں	۶—۰—۰
(۷)	چنیوٹ	۲۳—۰—۰
(۸)	احمد نگر	۱۷—۰—۰
	ضلع لائل پور	
(۹)	لائل پور	۱۴۲—۴—۰
(۱۰)	ککو ککھروال	۲۰—۰—۰
(۱۱)	جنڈانوالہ	۱۹—۳—۰
(۱۲)	قادر آباد چک [۳۵ ع ۱؟]	۱۰—۰—۰
	ضلع گجرات	
(۱۳)	گجرات	۱—۰—۰
(۱۴)	گولیکی	۱۹—۰—۰
	ضلع سرگودھا	
(۱۵)	ادرحمہ	۲۸—۰—۰
	ضلع ملتان	
(۱۶)	ملتان شہر	۴۰—۰—۰
(۱۷)	وہاڑی منڈی	۳۵—۰—۰
(۱۸)	خانیوال	۱۰—۰—۰
	ضلع منٹگمری	
(۱۹)	منٹگمری	۶۵—۰—۰
	ضلع سیالکوٹ	
(۲۰)	سیالکوٹ شہر	۲۰۵—۱—۰
(۲۱)	پسرور	۱۲—۰—۰
(۲۲)	بدوملہی	۱۹—۳—۰
(۲۳)	سمبڑیال	۲۵—۱۲—۰
	ضلع شیخوپورہ	
(۲۴)	شیخوپورہ	۷۵—۰—۰
(۲۵)	بیگم محمود الحسن صاحب سب جج شیخوپورہ	۵۰—۰—۰
	صوبہ سندھ	
(۲۶)	کراچی	۳۷۳—۸—۰
(۲۷)	جیکب آباد سندھ	۳۰—۰—۰
	ضلع لاہور	
(۲۸)	قصور	۱۳—۰—۰
	صوبہ سرحد	
(۲۹)	پشاور شہر علاقہ ڈبگری	۵—۰—۰
	ضلع راولپنڈی	
(۳۰)	راولپنڈی	۷۱—۱—۰
(۳۱)	گوجرخان	۴۱—۰—۰

تعلیم الاسلام کالج لاہور میں ضرورت

تعلیم الاسلام کالج میں انگریزی کے لیکچراروں کی تین آسامیوں کے لئے ایسے اصحاب کی ضرورت ہے۔ جنہوں نے انگریزی میں ایم۔اے کا امتحان کم از کم سیکنڈ ڈویژن میں پاس کیا ہو۔ تنخواہ قابلیت اور تجربہ کے مطابق دی جائے گی۔ نیز فزکس کے ڈیپارٹمنٹ میں ایک لیکچرار اسسٹنٹ کی آسامی خالی ہے۔ جس کے لئے الیف۔ ایس سی کا امتحان پاس ہونا ضروری ہے۔ درخواستیں مع مصدقہ نقول اسناد و دیگر کوائف پرنسپل تعلیم الاسلام کالج کے نام آنی چاہئیں۔ (پرنسپل تعلیم الاسلام کالج لاہور)

ضرورت

دفتر بک ڈپو تالیف و تصنیف کے لئے ایک کلرک کی ضرورت ہے۔ قابلیت کم از کم میٹرک پاس ہونا چاہیئے۔ جو فروخت کتب اور دفتری حساب کتاب سے واقفیت رکھتا ہو۔ تنخواہ پچاس روپے مع الاؤنس دس روپے یعنی ساٹھ روپے ماہوار دی جائیگی۔ ربوہ میں رہائش رکھنے کے خواہشمند امیدوار جلد سے جلد درخواستیں بھجوائیں۔ امیر یا پریذیڈنٹ جماعت کی تصدیق سے درخواست کا آنا ضروری ہے۔ (جلال الدین شمس انچارج تالیف و تصنیف ربوہ)

پاکستان کے محکمۂ پیمائش پر ایک نظر

پاکستان کے عالم وجود میں آنے کے وقت پاکستان کے محکمہ پیمائش میں عملے اور ذخائر کی اس درجہ کمی تھی کہ محکمہ کی فنی سرگرمیاں انتہائی دشواریوں کے ساتھ شروع کی گئیں۔ اور جاری رکھی گئیں۔ یہ انتہائی جدوجہد کا نتیجہ تھا۔ کہ کام بند ہونے سے بچ گیا۔ اور پیمائش کا عملی اور دفتری کام چلایا گیا۔

مشرقی پاکستان میں صورت حال اور بھی ابتر تھی۔ اور مشرقی پاکستان میں سروے یونٹ کو کام کا آغاز از سر نو کرنا پڑا۔

پاکستان کے محکمہ پیمائش کی اہم سرگرمیاں حسب ذیل ہیں:

الف۔ نقشہ کشی کے لئے پیمائش اور نقشہ کشی۔

(ب) تدوینی اور جغرافیائی نقشہ کشی۔

(س) پیمائش ارض کے متعلق کام۔

(ج) نقشہ جات کی اشاعت

(د) منصوبوں نیز متفرق امور کے سلسلہ میں پیمائش

(ہ) عملے کی تربیت۔

تقسیم کے بعد سے اس محکمہ کی سرگرمیوں کا جائزہ درج ذیل ہے:۔

(الف) محکمہ نے اپنے خاص کام کو انجام دینے کے سلسلہ میں تقریباً ۳۲۰۰۰ مربع میل کی جغرافیائی خصوصیات کے لحاظ سے از سر نو پیمائش کی۔ یا ان پر نظر ثانی کی۔ اور ان کے نتائج کو ایک انچ پیمانہ والے نقشوں میں شامل کیا جا رہا ہے۔

(ب) ہوائی جہاز سے پیمائش۔ مختلف پیمانوں پر مشرقی اور مغربی پاکستان میں تقریباً ۱۲۰۰۰ مربع میل رقبہ کا ہوائی جہاز سے فوٹو لیا گیا۔ تاکہ منصوبوں کے بڑے پیمانہ کے نقشے اور محکمہ جاتی معیاری نقشے تیار کئے جائیں۔

(س) آبپاشی زمین کو قابل کاشت بنانے اور برقابی کے منصوبوں کے سلسلہ میں ترقی کے متعلق پیمائش کی مانگ روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔ اور محکمہ مشرقی اور مغربی پاکستان دونوں کے مختلف حصوں کے متعدد منصوبوں کی پیمائش یا تو مکمل کر چکا ہے۔ یا حسب ذیل طریقوں سے اسے انجام دے رہا ہے۔

بلوچستان۔ جنوبی بلوچستان اور ضلع سبی کے حصوں میں رکٹینگلیشن سروے نیز بولن ناری کی انسداد سیلاب کی اسکیم۔

سندھ۔ لوئر سندھ بیراج کی تعمیر کے سلسلہ میں رکٹینگلیشن سروے اور سطح کرانا نیز ۴ انچ کے پیمانہ کے نقشوں کی تیاری۔

شمال مغربی سرحدی صوبہ۔ وارسک ہائیڈل پروجیکٹ کی پیمائش۔

مشرقی پاکستان۔ مندرجہ ذیل منصوبوں کے لئے ہوائی جہاز سے فوٹو کے ذریعہ بڑے پیمانہ کے آبپاشی کے سلسلہ میں پیمائش۔

مختلف پیمانوں کے تقریباً ۷۵۰۰، مختلف نقشے تیار اور شائع کئے گئے۔ اور جن کی تقریباً ۳۰۰۰۰۰ نقلیں چھاپی گئیں۔ اس میں ایک عام نقشہ نیز اردو اور انگریزی میں پاکستان کے سیاسی نقشے کی تیاری بھی شامل ہے۔ پاکستان کی سڑکوں کا نقشہ مختلف صوبوں کے متعلق اقتصادی نوعیت کے اطلاعی اعداد و شمار متعدد نقشے نیز انگریزی اردو اور بنگالی میں ان صوبوں کے نقشے تیار کئے جا رہے ہیں۔

ایبٹ آباد کا محکمہ جاتی تربیتی مرکز نہ صرف محکمہ کے عملے کو تربیت دیتا ہے۔ بلکہ عراق سے آئے ہوئے متعدد طلباء کو بھی پیمائش کی تربیت دے رہا ہے۔

پاکستان کے محکمہ پیمائش کو ابھی مشرقی پاکستان میں تقریباً ۲۰۰۰۰ مربع میل اور مغربی پاکستان میں تقریباً ۸۵۰۰۰ مربع میل کی نقشہ کشی کے لئے پیمائش کرنا ہے۔ اس مقصد کے لئے ہوائی جہاز کے ذریعہ فوٹو سے نقشہ کشی کرنے کے سلسلہ میں محکمہ مختلف العناصر نقشہ لینے والی مشین لگانا چاہتا ہے۔ جس سے منصوبوں کے نقشے نیز محکمہ جاتی نقشے زیادہ اور بہتر بنائے جا سکیں گے۔

شکریہ احباب

میری اہلیہ مرحومہ کی نہایت افسوسناک اور بے وقت وفات پر جن بزرگوں دوستوں اور عزیزوں نے میری اس مصیبت میں خطوط اور تاروں کے ذریعہ مجھ سے گہری ہمدردی کا اظہار کیا۔ اور میرے لئے اور میرے بچوں کے لئے دعائیں فرمائیں۔ میں ان سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ خدا انہیں جزائے خیر دے۔ میں انفرادی طور پر بھی ان کے ہر خط اور تار کا جواب لکھ رہا ہوں۔ لیکن بعض دوستوں نے اپنے پورے پتے نہیں لکھے۔ انہیں میں علیحدہ جواب نہیں لکھ سکوں گا۔ وہ بذریعہ الفضل ہی میرا یہ شکریہ قبول فرمائیں۔ بالخصوص ماڈل ٹاؤن کی احمدی بہنوں نے مرحومہ سے متعلق غسل و تکفین کے اہتمام میں جس غیر معمولی خلوص اور شفقت کا ثبوت دیا۔ اس کا خاص طور پر شکریہ ادا نہ کرنا میری انتہائی کوتاہی ہوگی۔ میں اور میری والدہ محترمہ ان بہنوں کے بے حد ممنون ہیں۔

عبد الرشید تبسم ایم۔اے ۱۰۳ سی ماڈل ٹاؤن لاہور

درخواست دعا

مہر شبیر محمد صاحب حلالپور ضلع سرگودھا کو سانپ ڈس گیا ہے۔ اور وہ سخت تکلیف میں مبتلا ہیں۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور دیگر تمام دوستوں سے دعا کی درخواست ہے۔ عبد السمیع نون انسپکٹر ڈیجالیات گنگارام ہسپتال شاہ عالمی لاہور

بقیہ صفحہ ۴

(۱۴) محمد عبدالاحد صاحب احمدیہ مسلم مشنری ڈی اے۔ قیان یوسف علی کے جی باگس سنگارا ڈاجار بالی (علاقہ شمالی بورنیو)

(۱۲) الحاج محی الدین آفندی الحصنی رئیس الجماعۃ الاحمدیہ فی المصر (مصر)

(۱۵) احمدیہ مسلم مشنری (سوڈان)

ان علاقوں کے مبلغین کے اسماء (۱) مولوی جلال الدین صاحب مولوی فاضل (۲) مولوی سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب (۳) شیخ محمود احمد صاحب عرفانی (۴) مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری مولوی فاضل (۵) مولوی محمد سلیم صاحب مولوی فاضل (۶) مولوی محمد صدیق صاحب مولوی فاضل (۷) مولوی محمد شریف صاحب مولوی فاضل (۸) شیخ منیر احمد صاحب مولوی فاضل (۹) مولوی غلام نبی صاحب مولوی فاضل (۱۰) آفندی مولوی منیر الحصنی صاحب وکیل علاقہ شام مولوی نذر احمد صاحب منیر (۱۱) مولوی غلام احمد صاحب مبشر مولوی عبدالواحد صاحب فاضل و دیگر مقامی مبلغین۔

جماعت احمدیہ کے تبلیغی کام سے متعلق بعض شہادتیں (۱) "اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ احمدی جماعت نے ہندوستان سے باہر وہ کام کر کے دکھلایا ہے۔ جو کسی ملک کے مسلمانوں نے اس وقت تک نہیں کیا تھا" (رسالہ صوفی)

(۲) "احمدی انجمن تبلیغ اسلام کا کام بڑے استقلال سے یورپ میں کر رہی ہے" (سفر یورپ و امریکہ) مصنفہ نواب لیاقت جنگ بہادر)

(۳) "احمدیہ جماعت ساری دنیا میں تبلیغ اسلام کا کام کر رہی ہے" (محمدی ازم مصنفہ دی آر گبس پروفیسر امریکہ (صفحہ ۱۷۵)

(۴) "قادیان کی احمدی جماعت نے غرناطہ میں اپنا تبلیغی مشن کھولدیا ہے" (اخبار الہدیٰ مورخہ ۱۷ ربیع الاول ۱۳۷۰ھ)

(۵) "احمدیہ فرقہ اسلام کی ... بڑی پر جوش خدمت ادا کرتا ہے۔ جو دوسرے مسلمان نہیں کرتے" مولانا عبدالحلیم صاحب شرر۔ رسالہ دلگداز)

(۶) "پنجاب میں اسلامی سیرت کا ٹھیٹھ نمونہ اس جماعت کی شکل میں ظاہر ہوا جسے فرقہ قادیانی کہتے ہیں"۔ (علامہ اقبال مرحوم۔ تقریر علیگڑھ۔ مترجم مولانا ظفر علی خاں)

(۷) "اسلام کے اس منظم فرقہ (جماعت احمدیہ) کا طرز عمل سواد اعظم اسلام کے لئے بالعموم اور ان اشخاص کے لئے بالخصوص جو بسم اللہ کے گنبدوں میں بیٹھ کر خدمت اسلام کے بلند بانگ و در باطن ہیچ دعاوی کے خوگر ہیں مشعل راہ ثابت ہوگا"۔ (مولانا محمد علی برادر مولانا شوکت علی مرحوم)

(۸) احمدیہ جماعت کی کامیابی اسکے اعمال کی صداقت کی وجہ سے ہے۔

نوٹ:۔ مندرجہ بالا مبلغین میں سے بعض رخصت پر ہیں۔

اکتوبر ۱۹۵۱ء میں

آپ کی قیمت اخبار ختم ہے

وی پی کا انتظار نہ کریں۔ قیمت بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں

قیمت اخبار ختم ہونے سے دس دن قبل تک رقم کا انتظار کیا جائے گا۔ کہ اگر رقم نہیں آئی ہوگی۔ تو وی پی کر دیا جائے گا۔ اگر وی پی ڈاکخانہ میں کسی وجہ سے رُک گیا۔ اور قیمت دفتر میں نہ پہنچی تو اخبار آپ کا تا وصولی قیمت روک لیا جائیگا بہتر اور مناسب یہی ہے۔ کہ وی۔ پی کے خرچ سے بچیں اور رقم منی آرڈر کے ذریعہ بھجوا دیں۔

اسی میں آپ کو فائدہ ہے

نمبر	نام	تاریخ
۲۳۶۲۴	قاضی اکبر محمود صاحب	۲۲ اکتوبر
۲۳۷۵۲	محمد شہاب الدین صاحب	۲۳ "
۲۳۷۵۳	جماعت لنگے	۲۳ "
۲۳۷۵۴	محمد دین صاحب	۲۳ "
۲۳۷۵۵	چوہدری غلام حیدر صاحب	۲۳ "
۲۳۱۸	" نور دین صاحب	۲۴ "
۳۱۱۷	ملک امام دین صاحب	۲۴ "
۲۳۶۴۲	ڈاکٹر مرزا عبدالقیوم صاحب	۲۴ "
۱۵۷۴۹	چوہدری رشید احمد صاحب	۲۴ "
۲۳۷۵۷	محمد مستقیم صاحب	۲۵ "
۲۳۶۰۰	ڈاکٹر لال دین صاحب	۲۵ "
۲۱۰۹۸	چوہدری محمد نذیر صاحب	۲۵ "
۲۳۸۷۵	" فضل دین صاحب	۲۵ "
۲۳۴۳۷	" میر احمد صاحب	۲۵ "
۲۳۹۲۶	چوہدری رشید احمد صاحب	۲۵ "
۱۵۷۲۲	چوہدری عبدالقادر صاحب	۲۶ "
۲۲۳۰۵	محمد ایاز صاحب	۲۶ "
۲۲۲۰۷	چوہدری ناصر الدین صاحب	۲۶ "
۲۳۷۵۸	مرزا رحمت اللہ صاحب	۲۶ "
۲۱۶۵۹	امام بخش صاحب	۹ "
۲۳۲۳۳	کیپٹن بشیر احمد صاحب	۲۸ "
۲۲۳۲۵	چوہدری رحمت خان صاحب	۲۸ "
۲۳۱۹۱	حبیب اللہ صاحب حجام	۱۸ "
۲۰۲۶۳	حکیم فضل محمد صاحب	۳۱ "
۲۰۶۷۹	چوہدری غلام احمد صاحب	۳۱ "
۲۳۴۵۳	" نذیر احمد صاحب	۳۱ "
۲۳۴۶۳	مرزا احمد دین صاحب	۳۱ "
۲۱۳۸۵	ملک مولا بخش صاحب	۳۱ "
۲۳۵۷۰	اے آر چوہدری صاحب	۳۱ "

نمبر	نام	تاریخ
۲۲۴۰۲	چوہدری عبدالحی صاحب	۳۱ اکتوبر
۱۸۹۲	محمد حسین صاحب	" "
۱۵۴۸۸	ملک حبیب اللہ صاحب	" "
۱۶۷۸۴	شیر محمد صاحب	" "
۲۲۰۶۹	کیپٹن رفیق صاحب	" "
۱۵۰۲۴	ڈاکٹر ایم اے خالد صاحب	" "
۲۳۲۳۴	میاں محمد حسن صاحب	" "
۶۴۹	مولوی عمر الدین صاحب	" "
۱۲۵۱۵	ملک عبدالرحمن صاحب	" "
۱۸۹۵۱	میر محمد عاصم صاحب	" "
۱۸۵۱۲	ممتاز نبی صاحب	" "
۲۰۴۱۴	چوہدری عطاء اللہ صاحب	" "
۲۰۹۴۱	مولوی محمد حسین صاحب	" "
۲۱۳۱۳	ملک جلال الدین صاحب	" "
۲۱۲۰۰	محمد اقبال صاحب	" "
۱۶۲۱۳	سید محمود صاحب	" "
۱۵۸۲۳	ماسٹر رحمت اللہ صاحب	" "
۲۱۷۴۹	شیخ محمد حسین صاحب	" "
۲۱۷۶۶	عبدالرحیم صاحب	" "
۲۲۰۱۲	عبدالحمید صاحب	" "
۲۲۰۲۴	عبدالوحید صاحب	" "
۲۳۲۳۷	شاہجہان بیگم صاحبہ	" "
۲۳۰۷۵	ماسٹر بشیر احمد صاحب	" "
۲۳۸۸۴	محمد ابراہیم صاحب	" "
۲۳۸۸۷	اہلیہ مولوی محمد احمد صاحب	" "
۲۳۸۹۰	حکیم غلام حسین صاحب	" "
۲۳۵۳۷	قریشی محمد اکرم صاحب	" "
۲۳۹۳۴	اشرف خان صاحب	" "
۲۳۶۰۱	عبدالمالک صاحب	" "
۲۳۴۶۲	عبدالغنی صاحب بنگلور	" "

محکمہ قضاء کا اعلان

چوہدری یوسف خان صاحب بی۔ اے ایل ایل بی کے خلاف وکیل المال صاحب مختار صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ایک دعویٰ مبلغ ۱۱/۳/ ۵۵۶۲۴ (پچپن ہزار چھ سو چوبیس روپے گیارہ آنے تین پائی) زیر مد سلسلہ تجارت اور مبلغ ۱۲۰۰۰ (بارہ ہزار روپیہ) ہرجانہ کا دار القضاء میں دائر تھا۔ جس کا فیصلہ ۲۸/۵/۵۱ کو ہو چکا ہے۔ اس دوران میں چوہدری یوسف خان صاحب کو دو دفعہ بذریعہ رجسٹری فیصلہ کی اطلاع بھجوانے کی کوشش کی گئی ہے۔ لیکن ایک دفعہ تو رجسٹری کی رسید ہی واپس نہیں آئی۔ دوسری دفعہ رسید تو واپس آگئی ہے لیکن اس پر خود چوہدری یوسف خان صاحب کے دستخط نہیں۔ بلکہ ان کے کسی کارکن کے ہیں۔ اور اطلاعیابی کی تاریخ بھی درج نہیں ہے۔ یہ رسید دفتر ہذا کو ۱۳/۹/۵۱ کو موصول ہوئی ہے۔ اس لئے حسب فیصلہ چوہدری صاحب کو ۱۳/۹/۵۱ سے ایک ماہ تک اپیل کا حق ہوگا۔ احتیاطاً ان کو بذریعہ اخبار الفضل بھی خلاصہ فیصلہ کی اطلاع کی جاتی ہے۔

خلاصہ فیصلہ

(الف) چوہدری یوسف خان صاحب بارہ ہزار روپے بطور ہرجانہ دعویدار کو ادا کریں۔

(ب) دعویدار کو اختیار ہے۔ کہ بقایا رقوم کی وصولی کے لئے خود کوشش کرے

(ج) اگر مبلغ -/۱۴/ ۵۲۳۷۳ روپے دیزولیوشن مجلس تحریک جدید $\frac{129}{170\ 7.49}$ کی وصولی کلاً یا جزواً دعویدار کے لئے متعذر ہو جائے۔ تو وہ دار القضاء میں پیش کر کے چوہدری یوسف خان صاحب کے خلاف بحیثیت ضامن ڈگری حاصل کرنے کا حق رکھتا ہے۔

(ناظم دار القضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ پاکستان)

مغربی یورپ کی مشترکہ فوج ۱۹۵۴ء تک تیار ہو جائیگی

اوٹاوہ ۲۵ ستمبر۔ میثاق شمالی اوقیانوس کے رکن ممالک کے حالیہ اجلاس منعقدہ اوٹاوا کے بعد یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ۱۹۵۴ء تک ایک ایسی متحدہ یورپی فوج تیار کرنے کی تجویز منظور کر لی گئی ہے جو ہر جارحانہ اقدام کا مقابلہ کر سکتی ہے۔ امید ہے کہ اس یورپی فوج میں آٹھ ڈویژن جرمن فوج شامل ہوگی۔ ترکی اور یونان بھی کچھ فوجیں اس میں شامل کریں گے اور امید ہے کہ بحیرہ روم کے علاقہ میں اطالوی فوجیں بھیجی جائیں گی۔ خیال ہے کہ یہ نئی تحریک جنرل آئزن ہوور کی اپیل پر شروع کی گئی ہے جس میں انہوں نے میثاق اوقیانوس کی رکن قوموں سے مزید قربانیوں کا مطالبہ کرتے ہوئے اسلحہ بندی اور دفاعی پروگرام کی رفتار تیز کرنے کے لئے کہا تھا (اسٹار)

عرب اقوام متحدہ سے علیحدگی اختیار کرنا نہیں چاہتے

سکندریہ ۔ ۲۵ ستمبر۔ عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عبد الرحمن عظام پاشا نے ایک بیان میں کہا کہ اگر لیبیا کے حکام نے ملک میں غیر ملکی افواج کو رکھنے کے لئے کوئی معاہدہ کیا تو عرب لیگ اس کے خلاف احتجاج کرے گی۔ عظام پاشا کی رائے میں اس قسم کا معاہدہ اقوام متحدہ کے فیصلوں کو مانتے ہیں۔ اس لئے وہ عرب لیگ کونسل کے آئندہ اجلاس میں پیش کریں گے کہ یوم اقوام متحدہ کی تقریب منائی جائے۔ اگرچہ عرب ممالک اقوام متحدہ کے بعض ارکان کی سرگرمیوں کے خلاف شکایت کر رہے ہیں۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ اقوام متحدہ سے علیحدگی اختیار کرنے کے متعلق سوچ رہے ہیں۔ انہیں تو اقوام متحدہ کو مضبوط بنانے اور اس کے چارٹر پر عملدرآمد کرانے کی کوششیں جاری رکھنی چاہئیں۔

(ان فیصلوں کے خلاف ہوگا ۔ [illegible])

عراق کی استقلال پارٹی یہودیوں سے صلح نہیں چاہتی

بغداد ۲۵ ستمبر۔ استقلال پارٹی کے لیڈر سید مہدی نے عظام پاشا کی اس اپیل کی مخالفت کی ہے جس میں انہوں نے یہودیوں کے ساتھ صلح کی تجویز پیش کی ہے۔ سید مہدی نے حکومت عراق سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس ضمن میں اپنے رویے کی وضاحت کرے اور بتائے کہ کیا اس قسم کی تجویز عرب لیگ کونسل میں زیر بحث آئی تھی اور کیا عرب لیگ کے سیکرٹری کو ایسی اپیل کرنے کا اختیار دیا گیا تھا۔ آپ نے کہا۔ استقلال پارٹی کا فرض ہے کہ متفقہ طور پر اسرائیل کے ساتھ معاہدہ امن طے کرنے کی مخالفت کی جائے۔ (اسٹار)

طہران ۲۵ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ شہنشاہ ایران کی بیگم ملکہ ثریا اسفندیاری علاج کی غرض سے آج

سلامتی کونسل اکتوبر کے شروع میں مسئلہ کشمیر پر غور کرے گی

اقوام متحدہ ۲۴ ستمبر۔ مسئلہ کشمیر کے متعلق ڈاکٹر گراہم کی رپورٹ پر بحث کرنے کے لئے سلامتی کونسل کا اجلاس ۸ اکتوبر سے ۱۲ اکتوبر تک شروع ہوگا ڈاکٹر گراہم کی رپورٹ جو جنیوا میں تیاری کے آخری مراحل میں ہے۔ ۳۰ ستمبر تک سیکرٹری جنرل کے پاس پہنچ جائے گی۔ کونسل کے ارکان کے لئے نقول و ترجمہ میں کچھ دن صرف ہونے پر اکتوبر کے پہلے ہفتے میں یہ رپورٹ نمائندوں کے حوالے کر دی جائے گی اور انہیں اس کے مطالعہ اور اپنی حکومتوں سے مشورہ اور رائے طلبی کیلئے ایک ہفتہ کی مہلت دی جائے گی۔ اس لئے نمائندوں اور اتحادی سکرٹریٹ کے خیال کے مطابق اکتوبر کے دوسرے ہفتے میں یہ مسئلہ سلامتی کونسل کے سامنے پیش ہوگا۔

پنجاب مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کا اجلاس

لاہور ۲۵ ستمبر۔ پنجاب مسلم لیگ اسمبلی کا ایک اجلاس ۲۶-۲۷ ستمبر کو لاہور میں منعقد ہو رہا ہے جس میں اہم فیصلے کئے جائیں گے۔ اس اجلاس میں ان تمام امور کو زیر بحث لایا جائے گا جن کے لئے اسمبلی پارٹی مسودات قوانین پیش کرنے کا ارادہ رکھتی ہے معلوم ہوا ہے کہ عام بحث زرعی اصلاحات پر ہوگی۔ جس کا وعدہ مسلم لیگ نے اپنے منشور میں کیا تھا۔

برطانیہ اور ایران کے مذاکرات قطعی ناکام ہو چکے ہیں

طہران ۲۵ اگست۔ ڈاکٹر مصدق کے قریبی حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ تیل کے مسئلے کی بات چیت کلی طور پر منقطع ہو چکی ہے۔ اس خیال کے پیش نظر وہ باقی ماندہ ساڑھے تین سو برطانوی کارندوں کے قیام کو مذاکرات کی بحالی کی شرط نہیں ٹھہرائیں گے۔ اس ہفتے کے آخر تک برطانیوں کے اخراج کا فیصلہ توثیق کیلئے پارلیمنٹ میں پیش ہوگا۔

ایک اور اعلان کے مطابق ڈاکٹر مصدق اپنی نئی کابینہ کی فہرست مکمل کر چکے ہیں۔ جس میں تیل کمیشن کے صدر حسین مکی بھی شامل ہیں۔

دوم بذریعہ ہوائی جہاز سوئٹزرلینڈ روانہ ہو رہی ہیں۔ ان کے ساتھ شہنشاہ کی لڑکی شہزادی شہناز بھی ہوگی جو سوئٹزرلینڈ میں اپنی تعلیم جاری رکھنے کے لئے جا رہی ہیں۔

شاہ برطانیہ کی علالت کے دوران میں کونسل آف اسٹیٹ کام کرے گی

لندن ۲۵ ستمبر۔ اپریشن کے بعد شاہ برطانیہ کی صحت یابی تک کے عرصہ کے لئے غالباً پانچ ارکان پر مشتمل ایک کونسل آف اسٹیٹ قائم کی جائے گی۔ توقع ہے کہ اس کونسل میں ملکہ شہزادی الزبتھ اور شہزادی مارگرٹ۔ ڈیوک آف گلاڈاسسٹر اور پرنسس رائل شامل ہونگیں۔ ایسی کونسل ۱۹۲۸ء میں شاہ جارج پنجم کے لئے مقرر کی گئی تھی جس میں اس وقت کے وزیر اعظم۔ لارڈ چانسلر اور کنٹربری کے آرچ بشپ شامل تھے۔ بعد میں ایک قانون کے ذریعہ طے پایا۔ کہ صرف شاہی خاندان ہی کے ارکان ایسی کونسل کے رکن ہو سکتے ہیں۔ کونسل ایک اعلان کے ذریعہ جسے شاہ کی منظوری حاصل ہو چکی ہے۔ ۵ اکتوبر کو پارلیمنٹ کو توڑ سکتی ہے۔ اور اس طرح عام انتخابات اور نئی پارلیمنٹ کے حلف لینے کے انتظامات میں کوئی خلل نہیں واقع ہوگا۔ اگر شاہ کی علالت طول پکڑ گئی۔ تو ۶ نومبر کو نئی پارلیمنٹ کا شاہ کے ہاتھوں افتتاح نہ ہو سکے گا۔ اور امراء کا ایک کمیشن اس رسم کو انجام دے گا۔ طبی ماہرین کی رائے ہے۔ کہ شاہ کے لئے آئندہ تین دن سب سے نازک ہیں۔ لیکن اپریشن اور مرض کی اصل نوعیت کا علم نہیں ہے۔ اگر کوئی پیچیدگی نہ پیدا ہو۔ تو ایک بار پسلی اور پھیپھڑہ نکالنے کے بعد معمولی صحت بحال ہونے میں زیادہ دشواری نہیں ہوتی۔ (اسٹار)

عراق کے ریجنٹ کا اپریشن ہو گا

لنڈن ۲۵ ستمبر۔ عراق کے ریجنٹ امیر عبد الالٰہ کو جو آجکل برطانیہ آئے ہوئے ہیں۔ برطانیہ کے ڈاکٹروں نے اپنڈے سائیٹس کے اپریشن کا مشورہ دیا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ کوئی خاص جلدی نہیں ہے۔ اور ریجنٹ کو بہت زیادہ تکلیف نہیں ہے۔ انہوں نے اب تک یہ فیصلہ نہیں کیا ہے۔ کہ وہ کب اپریشن کرائیں گے لیکن توقع ہے۔ کہ جلد ہی اپریشن ہو جائے گا (اسٹار)

پاکستانی ہائی کمشنر بکنگھم پیلس میں

لندن ۲۵ ستمبر۔ پاکستان کے ہائی کمشنر مسٹر حبیب ابراہیم رحمت اللہ سفارتی عہدیداروں میں پیش پیش تھے۔ جو کل بکنگھم پیلس میں آئے۔ اور تمام دنیا کی طرف سے شاہ برطانیہ کی علالت پر اظہار ہمدردی کیا۔ اور ان کی صحت عاجلہ کی امید کا اظہار کیا۔ اسلامی ممالک کے سفارت خانوں اور برطانیہ کے مسلمانوں نے بھی شاہ کی صحت کے لئے دعائیں کیں۔ مسٹر حبیب رحمت اللہ کے علاوہ شہزادہ ولیعہد اردن۔ امیر حسین اور اردن کے سفیر امیر عبد الالٰہ ریجنٹ عراق عراقی سفیر متعینہ لندن مصر اور لبنان کے ناظم الامور۔ سعودی عرب کے سفیر۔ اور شام کے سفیر بھی محل میں عیادت کے لئے آئے۔ شاہ عراق نے شاہ برطانیہ اور شاہی خاندان کو ہمدردی کا پیغام بھیجا ہے۔ (اسٹار)

ایک کروڑ تارکین وطن کا مطالبہ

برلن ۔ ۲۵ ستمبر۔ جرمنی کے ایک کروڑ تارکین وطن مغربی جرمنی میں حقوق حاصل کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ جنہیں روسی علاقہ سے ملک بدر کر دیا گیا ہے۔ ان کا مطالبہ ہے۔ کہ مغربی جرمنی میں "الیسٹ جرمن یونیورسٹی" قائم کی جائے۔ اور دفتر خارجہ میں ایک مشرقی شعبہ کھولا جائے۔

دیگر مطالبات یہ ہیں۔ کہ مشرقی جرمنوں کو غیر ممالک میں جرمن قونصل خانوں اور سفارتوں میں بھی مناسب حصہ دیا جائے۔ جرمن سکولوں میں مشرقی جرمنی کے حالات پڑھائے جائیں۔ مہاجر ایسوسی ایشنوں کی سرپرستی کی جائے۔ کمیونسٹوں کے خفیہ پراپیگنڈے کا سختی سے مقابلہ کیا جائے۔ اور انہیں تارکین وطن کی بجائے "اخراج شدہ" کہا جائے۔ اس وقت مغربی جرمنی میں "ان اخراج شدگان" کے ۱۸۰ اخبارات ہیں۔ جو میمل سے کارپیتھین تک قدیم جرمن علاقوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ انہوں نے شکایت کی ہے۔ کہ مشرقی جرمنی کے لوگوں کو روسی حکومت سٹیٹس اور ڈیٹر رنگ میں کام لینے کے لئے بھیجا جا رہا ہے۔

امریکہ بھی فضائی نمائش لگائیگا

نیویارک ۲۵ ستمبر۔ برطانی طیارہ سازوں کی سوسائٹی کی طرف سے جو فضائی نمائش لگائی گئی تھی۔ اس کے اثرات سے متاثر ہوکر امریکی طیارہ ساز بھی ایک نمائش لگانے کے انتظامات کر رہے ہیں۔ امریکنوں کا خیال ہے۔ کہ برطانی طیارہ سازوں نے ان پر فوقیت حاصل کر لی ہے۔ اس لئے ان کا جواب دینا ضروری ہو گیا ہے۔ ابتدائی تجربہ کے لئے وہ چھوٹے پیمانے پر ایک نمائش لگائیں گے۔ لیکن اصلی امریکی فضائی نمائش بہت بڑے پیمانے پر ہوگی۔ اور تمام دنیا سے آنے والے مہمانوں کو سفر کی خاص سہولتیں بھی مہیا کی جائیں گی۔ (اسٹار)